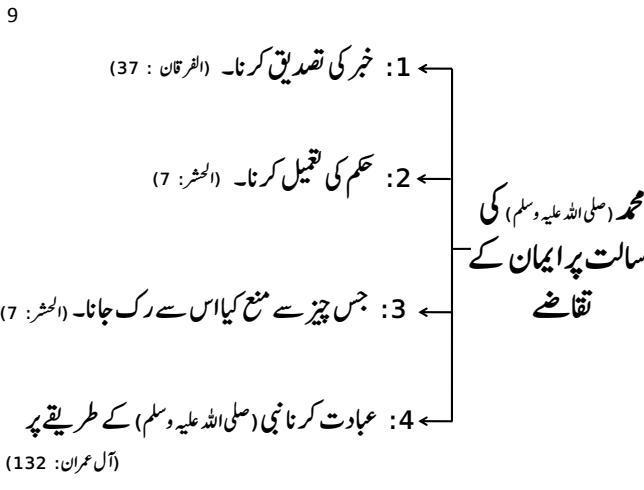
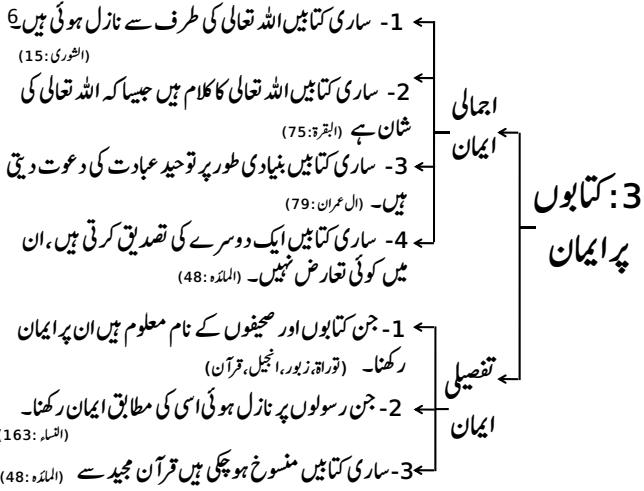
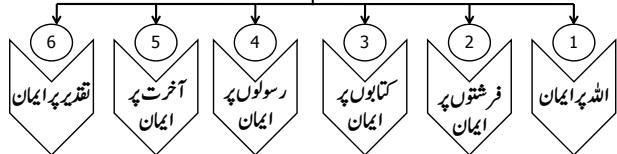


## ارکان ایمان

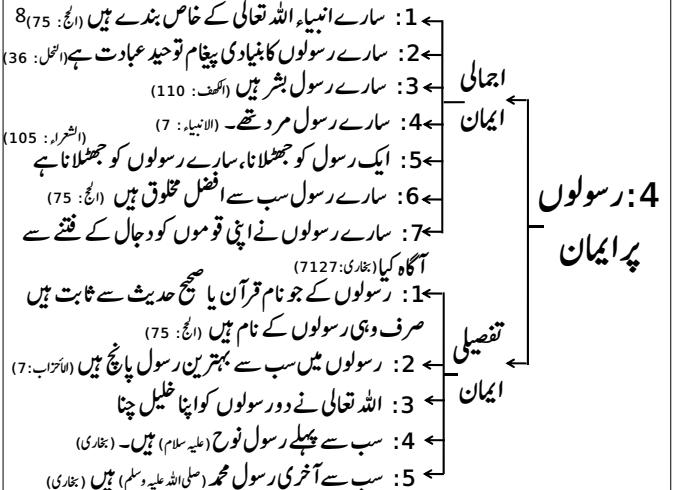
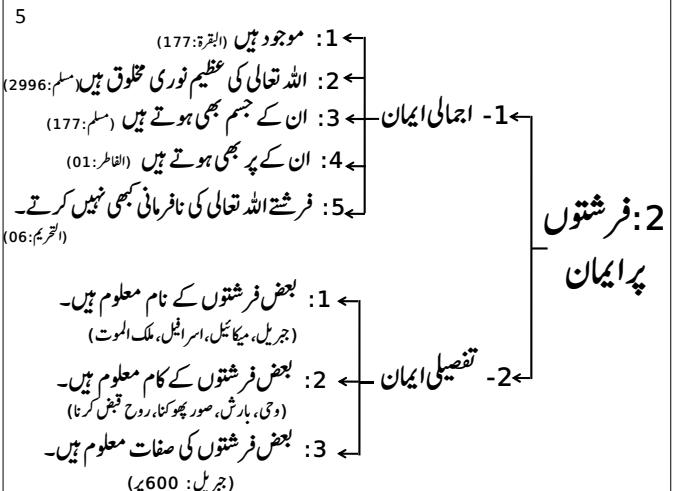
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُؤْتُوا مَا هُوَ كُمْ قَبْلَ الْمُهْرِبِ وَلِكُنَّ الْبِرَّ مَنْ أَمْنَى بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمَ الْأُخْرَ وَالْمُلِيقَةُ وَالْكِشْبُ وَالنَّيْدَنَ  
أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُشْبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرٌ وَشَرٌّ  
كَمْ اللَّهُ يَرِدُ، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت پر، اور تقدیر پر  
ایمان رکھو چاہے اپنی ہو یا بری۔ (سل: 08)

ارکان ایمان چھ ہیں

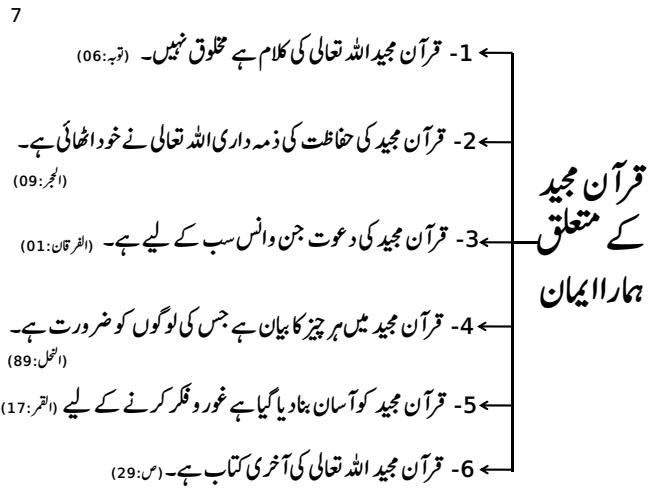


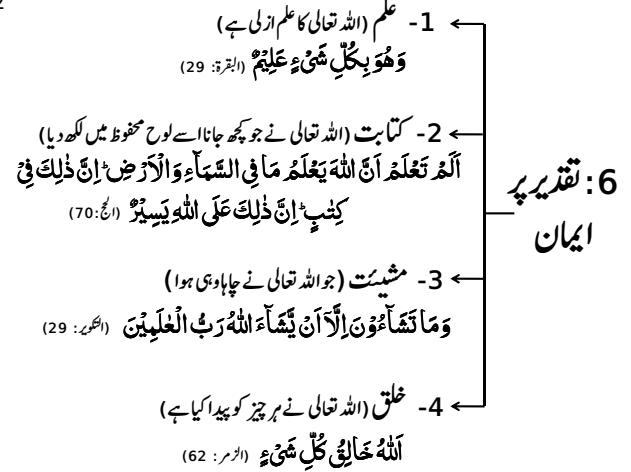
# اصول الایمان

## پہلا اصل: ارکان ایمان



- 1- ارکان ایمان
- 2- ایمان کے متعلق بعض مسائل
- 3- صحابہ کرام اور اہل بیت
- 4- حکمران کی فرمائیرداری
- 5- تکفیر
- 6- الولاء والبراء
- 7- کرامت اولیاء
- 8- دلیل اور استدلال
- 9- وعد اور عید
- 10- بدعت اور اہل بدعت
- 11- اہلسنت کا منع
- 12- متفرق مسائل (مزود پر مسح کرنا، اہل بدعت سے بحث نہ کرنا وغیرہ)





ایمان کا معنی اہل سنت والجماعت کے تذکیر:

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:

میری پاسٹھ (62) علماء سے ملاقات ہوئی ان میں سے، معمر، اوزاعی، ثوری، ولید بن محمد قرقشی سزید بن السائب، حماد بن سلیمان، حماد بن زید، سفیان بن عینہ، .... سب یہ فرماتے ہیں : ( ایمان قول اور عمل ہے، زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے )

امام اوزاعی فرماتے ہیں:

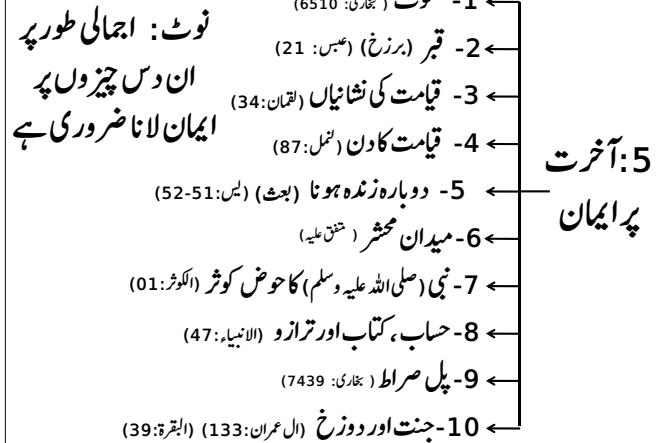
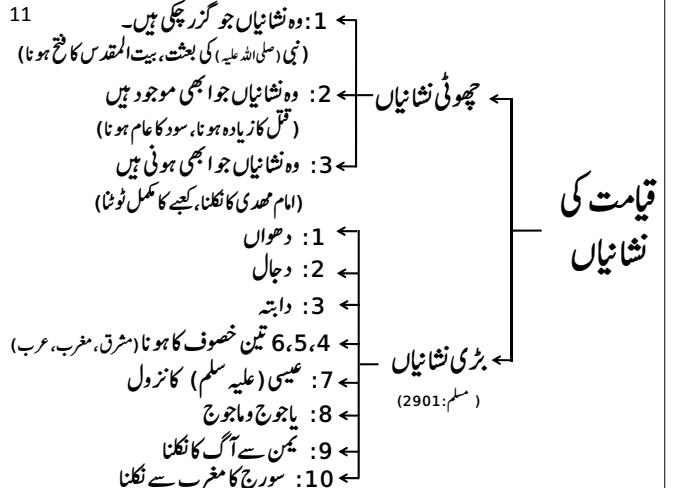
جو شخص یہ نہیں مانتا کہ ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے وہ بدعتی ہے

( امام لاکھی شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ ص 56، 57 )

**نوت: اس درس کی وڈیو دیکھنے کے لیے پہلے دیئے گئے لینک پر کلک کریں**

[www.ashabulhadith.com/videos/single\\_lectures/usool\\_e\\_emaan\\_part1.mp4](http://www.ashabulhadith.com/videos/single_lectures/usool_e_emaan_part1.mp4)

**وجزاکم اللہ خيراً**



# اصول الائمہ

**دوسرا صل: ایمان کی تعریف**

